سوال

(205)اگر مرد اولاد کے قابل نہ ہو تو طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون کافی مدت سے شادی شدہ ہے، مگروہ بے اولاد ہے۔ میڈیکل چیک اپ (یعنی طبی معائنے) کے بعد معلوم ہوا کہ نقص خاوند میں ہے اور اس سے اولاد کا ہونا محال ہے، کیا اس صورت میں بیوی کو طلاق طلب کرنے کا حق حاصل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب واضح ہوگیا کہ بانجھ پن صرف مرد میں ہے تو عورت کو اس خاوند سے طلاق طلب کرنے کا حق ہے۔ اگر وہ طلاق دے دے تو بہتر ورنہ قاضی نکاح کو فسخ کرا دے گا اس لیے کہ عورت کو بھی بچے پیدا کرنے کا حق حاصل ہے۔ اکثر عورتیں صرف بچوں کے لیے ہی شادی کرتی ہیں۔ جب عورت کا خاوند اولاد کے قابل نہ ہو تو عورت کو طلاق طلب کرنے اور فسخ نکاح کا حق حاصل ہے، اہل علم کا راجح قول یہی ہے۔۔۔شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طلاق، صفحہ: 223

محدث فتویٰ